(و)

سُنو ! پنسن کی رپورٹ کا ابھی کچھ حال معلوم نہیں دیر آید درست آید۔ بھئی میں تم سے بہت آزردہ ہوں میرن صاحب کی تندرستی کے بیان میں نہ اظہارِ مسرّت، نہ مجھ کو تہنیت، بلکہ اس طرح سے لکھا ہے کہ گویا ان کا تندرست ہونا تم کو ناگوار ہوا ہے۔ لکھتے ہو کہ میرن صاحب ویسے ہی ہو گئے جیسے آگے تھے۔ اُچھلتے کودتے پھرتے ہیں۔

3. کرشن چندر کی افسانہ نگاری کا تجزیہ کیجئے۔ 60

یا

ڈراما کی فنی خصوصیات اور اس کے ارتقائی سفر پر ایک مبسوط نوٹ لکھئے۔

4. سرسیّد احمد خاں یا ابوالکلام آزاد کی نثری خدمات کا محاکمہ کیجئے۔ 60

5. مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف چار کے جواب تحریر کیجئے۔ ہر جواب دو سو لفظوں پر محیط ہو: 15×4=60

(ا) اردو کے آغاز سے متعلق مسعود حسین خاں کے نظریہ کی وضاحت کیجئے۔

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(۲) ''یادگار غالب'' کے حوالے سے مرزا کے اخلاق و عادات پر روشنی ڈالئے۔

(۳) افسانہ کے اجزائے ترکیبی پر اظہار خیال کیجئے۔

(۴) ڈراما 'انارکلی' کے کردار 'سلیم' کا تعارف پیش کیجئے۔

(۵) صنف انشائیہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ واضح کیجئے۔

(٦) غالبؔ کے خطوط کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

Roll No.

یہاں امیدوار اپنا رول نمبر درج کریں

Candidate should write his/her Roll No. here.

کُل سوالات : ۵

طباعت شدہ صفحات : ۷

Total No. of Questions : 5

No. of Printed Pages : 7

M2722012

اردو ادب

دوسرا پرچہ

URDU LITERATURE

Second Paper

وقت : ۳ گھنٹے

کُل نمبرات : ۳۰۰

Time : 3 Hours]

[Total Marks : 300

اُمیدوار کے لئے ہدایات :

(۱) اس سوال نامہ میں کُل **پانچ** سوال شامل ہیں۔ سبھی سوال لازمی ہیں۔ ہر سوال کا متبادل موجود ہے سوائے سوال نمبر **ایک** کے۔

(۲) سوالنامہ کے کُل نمبر **۳۰۰** ہیں اور مقررہ وقت **۳** گھنٹہ ہے۔ سوالات کے جوابات اردو زبان میں ہی دیئے جائیں، سوال نامہ کے مطابق ہی جوابات لکھے جائیں۔ ایک ہی سوال کے مختلف حِصّوں اور سوالنامہ کی ترتیب کے مطابق جوابات تحریر کئے جائیں۔

(۳) سوال نمبر **۱** مختصر جوابات پر مبنی ہے جس میں **۲۰** سوالات دیئے گئے ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب **ایک** یا دو سطروں میں تحریر کیا جائے۔

(۴) جہاں الفاظ کی حد بندی کی گئی ہے، اس کا خیال ضرور رکھا جائے۔

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

1. درج ذیل مختصر سوالوں کے اختصار میں جواب لکھئے : 20×3=60

(A) ولی کو اردو شاعری کا بابا آدم کیوں کہا گیا ؟

(B) کلامِ میر سے کوئی ایک شعر تحریر کیجئے۔

(C) میر کو زندگی کے عام تجربات کا شاعر بھی کہا گیا ہے۔ کیوں ؟

(D) قصیدے کے اجزائے ترکیبی کیا ہوتے ہیں ؟

(E) سودا کو کس صنفِ سخن میں مقبولیت حاصل ہے ؟

(F) قصیدہ ''تضحیکِ روزگار'' کا بنیادی موضوع کیا ہے ؟

(G) ذوق کو اردو شاعری میں مقبولیت کیوں حاصل ہے ؟

(H) کیا غالب نے غزل کے فن کو نئی وسعتیں عطا کی ہیں ؟

(I) غالب کے کلام کی انفرادیت کیا ہے ؟

(J) قنوطیت کسے کہتے ہیں ؟

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(K) حسرتؔ کی شاعری کیا محض حسن و عشق کی شاعری ہے ؟

(L) حسرتؔ کا تغزل ہمیں کیوں متاثر کرتا ہے ؟

(M) فراقؔ کے تصورِ عشق کا دائرہ کیا ہے ؟

(N) اصنافِ شاعری میں مرثیہ کسے کہتے ہیں ؟

(O) اردو شاعری میں مراثیؔ کی شہرت کا کیا سبب ہے ؟

(P) اردو مرثیہ نگاری میں لکھنؤ کے دو ممتاز مرثیہ نگار کون ہیں ؟

(Q) مثنوی سحرالبیان کی مقبولیت کا سبب کیا ہے ؟

(R) جوشؔ کو شاعرِ شباب کیوں کہا گیا ہے ؟

(S) نظیرؔ کی نظم ''آدمی نامہ'' کا بنیادی موضوع کیا ہے ؟

(T) اقبال کی عظمت کا راز کیا ہے ؟

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

2. درج ذیل اقتباسات میں سے صرف تین کی تشریح کیجئے اور فنّی محاسن کی نشاندہی کیجئے : 20×3=60

(الف)

ہمارے آگے ترا جب کسو نے نام لیا دلِ ستم زدہ کو ہم نے تھام لیا

وہ کج روش نہ ملا راستی میں مجھ سے کبھی نہ سیدھی طرح سے ان نے میرا سلام لیا

مرے سلیقے سے میری نبھی محبّت میں تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

(ب)

پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا دل جگر تشنہء فریاد آیا

آہ وہ جرأتِ فریاد کہاں دل سے تنگ آکے جگر یاد آیا

کوئی ویرانی سی ویرانی ہے دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

(ج)

عشق سے تیرے بڑھے کیا ولولوں کے مرتبے مہر و ذرّوں کیا قطروں کو دریا کر دیا

کیوں نہ ہوں تیری محبّت سے منوّر جان و دل شمع جب روشن ہوئی گھر میں اجالا کر دیا

تری محفل سے اٹھاتا غیر مجھکو کیا مجال دیکھتا تھا میں کہ تو نے اشارہ کر دیا

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(ر)

ذکر اغیار سے ہوا معلوم
حرفِ ناصح بُرا نہیں ہوتا

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

(و)

سورج نے دیا اپنی شعاعوں کو یہ پیغام
دنیا ہے عجب چیز کبھی صبح کبھی شام

مدّت سے تم آوارہ ہو پہنائے فضا میں
بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہریِ ایّام

پھر میرے تجلّی کدۂ دل میں سما جاؤ!
چھوڑ و چمنستان و بیابان و در و بام

(ہ)

ایسے بھی نامراد بہت آئیں گے نظر
گھر جن کے بے چراغ رہے آہ! عمر بھر

رہتا مرا بھی نخلِ تمنّا جو بے ثمر
یہ جائے صبر تھی کہ دعا میں نہیں اثر

لیکن یہاں تو بن کے مقدّر بگڑ گیا
پھل پھول لا کے باغِ تمنّا اُجڑ گیا

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

3. ''غزل اردو شاعری کی آبرو ہے۔'' اس قول کی روشنی میں غزل کی امتیازی خصوصیات پر اظہار خیال کیجئے۔ 60

یا

ولؔی کی شاعرانہ عظمت پر تفصیلی بحث کیجئے۔

یا

سوؔدا کی قصیدہ گوئی پر سیر حاصلِ تبصرہ کیجئے۔

4. میر انیسؔ اور مرزا دبیؔر کی مرثیہ نگاری کا موازنہ اس طرح کیجئے کہ دونوں مرثیہ گویوں کی انفرادی خصوصیات کی وضاحت ممکن ہو۔ 60

یا

''نظیر اکبرآبادی کا کلام ان کے عہد کے سماجی اور معاشی حالات کا آئینہ دار ہے۔'' آپکی کیا رائے ہے؟ تفصیل سے لکھئے۔

5. درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھئے۔ ہر سوال کا جواب دوسو الفاظ پر مشتمل ہو: $15 \times 4 = 60$

(الف) نظم ''تنہائی'' اور ''راماین کا ایک سین'' میں سے کسی ایک کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(ب) فیضؔ کی شاعرانہ خوبیوں پر اظہار خیال کیجئے۔

(ج) مثنوی سحرالبیان میں نجم النساء کے کردار پر روشنی ڈالئے۔

(د) مومنؔ کی غزل گوئی پر روشنی ڈالئے۔

(ہ) اقبالؔ کی قومی و وطنی شاعری پر اظہار خیال کیجئے۔

(و) مرثیہ کے اجزائے ترکیبی کا جائزہ لیجئے۔

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

Roll No.

یہاں امیدوار اپنا رول نمبر درج کریں

Candidate should write his/her Roll No. here.

کُل سوالات : ۵

طباعت شدہ صفحات : ۸

Total No. of Questions : 5

No. of Printed Pages : 8

M2712012

اردو ادب

پرچہ اوّل

URDU LITERATURE

First Paper

وقت : ۳ گھنٹے

کُل نمبرات : ۳۰۰

Time : 3 Hours]

[Total Marks : 300

اُمیدوار کے لئے ہدایات :

(۱) یہ پرچہ کُل **پانچ** سوالات پر مشتمل ہے۔ سبھی سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال میں متبادل موجود ہے سوائے سوال نمبر **ایک** کے۔

This question paper consists of *five* questions. *All* questions have to be answered. Each question has internal choice, except question no one.

(۲) یہ پرچہ کُل **تین سو (۳۰۰)** نمبرات کا ہے اور مقررہ وقت تین گھنٹے ہے۔ سب سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔ ذیلی سوالوں کے نمبروں کی صراحت کر دی گئی ہے۔

The total number of marks is **300** and the time allotted is 3 hours. *All* questions carry equal marks, unless specifically stated otherwise.

(۳) جہاں الفاظ کی تعداد متعین کی گئی ہے وہاں اس کی پابندی ضروری ہے۔

Wherever word limit has been given, it must be adhered to.

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

1. مندرجہ ذیل سبھی سوالات کے مختصر ترین جواب مطلوب ہیں۔ ہر سوال کا جواب دو سطروں سے زیادہ نہ ہو: 20×3=60

(A) شورسینی پراکت (کھڑی بولی) سے کیا مُراد ہے؟

(B) اردو کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

(C) تاریخ ادب اردو سے متعلق دو مصنفین کے نام تحریر کیجئے۔

(D) ''اردو زبان کی پیدائش دہلی اور نواحِ دہلی میں ہوئی'' یہ قول کس ماہرلسانیات کا ہے؟

(E) حالؔی کی تحریر کردہ تین سوانح کے نام لکھئے۔

(F) مرزا غالبؔ کو زندگی میں کن مشکلات سے گزرنا پڑا؟ کنہیں دو کا ذکر کیجئے۔

(G) غالبؔ کے سفر کلکتہ کی تین وجوہات بیان کیجئے۔

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(H) کلام غالبؔ کی دو خوبیاں درج کیجئے۔

(I) افسانہ کی تعریف مختصراً تحریر کیجئے۔

(J) پریم چند کو دَبے کُچلے عوام کا ترجمان کیوں کہا گیا ہے؟

(K) شامل نصاب کرشن چندر کے افسانہ میں کتنی ساڑیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(L) اردو کے تین ڈراما نگاروں کے نام لکھیے۔

(M) ڈراما ''انارکلی'' کس عہد کی نمائندگی کرتا ہے؟

(N) افسانہ ''لاجونتی'' میں لاجو کے شوہر کا نام کیا ہے؟

(O) شامل نصاب تین انشائیہ نگاروں کے نام بتایئے۔

(P) ظاہر دار بیگ کس ناول کا کردار ہے؟

(Q) ابوالکلام آزاد کے خطوط کے مجموعہ کا نام لکھیے۔

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(R) خواجہ حسن نظامی کا کون سا انشائیہ آپ کے نصاب میں شامل ہے ؟

(S) غالبؔ کے خطوط کی خصوصیت شوخی وظرافت سے متعلق **تین** جملے تحریر کیجئے۔

(T) آپ کے نصاب میں شامل **تین** مکتوب الیہ کے نام درج کیجئے۔

2. درج ذیل اقتباسات میں سے صرف **تین** کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے :

20×3=60

(الف)

''وہ ہر ایک شخص سے جو اُن سے ملنے جاتا تھا، بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے، جو شخص ایک دفعہ اُن سے مل آتا تھا اس کو ہمیشہ اُن سے ملنے کا اشتیاق رہتا تھا۔ دوستوں کو دیکھ کر وہ باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور اُن کے غم سے غمگین ہوتے تھے۔ اس لئے اُن کے دوست ہر مِلّت اور ہر مذہب کے نہ صرف دہلی میں بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار تھے۔ جو خطوط اُنہوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں اُن کے ایک ایک حرف سے مہر ومحبت وغم خواری، یگانگت ٹپکتی ہے۔''

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(ب)

''یوں تو بُلانے سے بھی نہیں آتا۔ آج جب غرض پڑی ہے تو خوشامد کر رہا ہے۔ حرام خور کہیں کا۔ مگر یہ غصّے یا انتقام کا موقع نہیں تھا۔ طوعاً و کرھاً دو روپئے نکال کر پھینک دئے۔ مگر تشفی کا ایک کلمہ بھی منہ سے نہ نکلا۔ اُس طرف تا کا تک نہیں جیسے سر کا بوجھ اُتارا ہو۔''

(ج)

''یہ چھ ساڑیاں جو بہت ہی معمولی عورتوں کی ساڑیاں ہیں۔ ایسی معمولی عورتیں جن سے ہمارے دیس کے چھوٹے چھوٹے گھر بنتے ہیں۔ جہاں ایک کونے میں چولہا سلگتا ہے۔ ایک کونے میں پانی کا گھڑا ہے اور طاقچہ میں شیشہ ہے۔ کنگھی ہے اور سیندور کی ڈبیہ ہے۔ کھاٹ پر ننّھا بچّہ سو رہا ہے، الگنی پر کپڑے سوکھ رہے ہیں جنھیں ہم ہندوستان کہتے ہیں۔''

NOTE: We are providing piece of infomation. This is not an official one. This might be useful for your reference.

(د)

''اس مرتبہ حریفوں نے بڑی پامردی دکھائی۔ ایک گوشہ چھوڑنے پر مجبور ہوتے تو دوسرے میں ڈٹ جاتے لیکن بالآخر میدان کو پیٹھ دکھانی ہی پڑی۔ کمرہ سے بھاگ کر برآمدہ میں آئے اور وہاں اپنا لاؤ لشکر نئے سرے سے جمانے لگے۔ میں نے تعاقب کیا اور اس وقت تک، ہتھیار ہاتھ سے نہیں رکھا کہ سرحد سے بہت دور تک میدان صاف نہیں ہوگیا۔''

(ح)

''یہ ایک ایسی خصلت ہے کہ انسان کی تمام نیکیوں اور اُس کی تمام خوبیوں کو غارت اور برباد کرتی ہے۔ متعصب، گو اپنی زبان سے نہ کہے مگر اُس کا طریقہ یہ جتلاتا ہے کہ عدل و انصاف کی خصلت جو عمدہ ترین خصائل، انسانی سے ہے۔ اس میں نہیں ہے۔ متعصب اگر کسی غلطی میں پڑتا ہے تو اپنے تعصب کے سبب اس غلطی سے نکل نہیں سکتا۔''